روزنامہ راشٹریہ سہارا
نئی دہلی، 21/ جون، 2024، جمعہ

ملک اور ریاست کی خوشحالی کیلئے بی جے پی کی حکومت ضروری

ہمیں اپنے بوتھ کو مضبوط کرنا ہے، لوگ کانگریس کی گمراہ کن فطرت کے بارے میں واقف ہو چکے ہیں: سینی

چنڈی گڑھ (ایس این بی)

بی جے پی کے ریاستی صدر اور وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی نے کیتھل میں منعقدہ تری دیو ور کرس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تری دیو ہماری پارٹی کی اصل طاقت ہے، جس کی وجہ سے بی جے پی پورے ملک پر راج کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنے بوتھ کو مزید مضبوط کرنا ہے، تاکہ ہم مسلسل کامیابی حاصل کر سکیں۔ جمعرات کو ورنداون گارڈن دھندھ روڈ کیتھل میں منعقدہ ایک کانفرنس میں مسٹر سینی نے کہا کہ بی جے پی حکومت صرف کارکنوں کی محنت کی وجہ سے اقتدار میں آئی ہے۔ کانفرنس سے سابق وزیر کملیش ڈھنڈا اور ایم ایل اے لیلا رام گوجر نے بھی خطاب کیا۔ کانفرنس میں پہنچنے پر ضلع صدر اشوک گوجر نے وزیر اعلیٰ کو پھولوں کا گلدستہ دے کر استقبال کیا۔ تری دیو کانفرنس سے قبل نائب سینی نے ضلعی عہدیداروں اور کارکنوں کی میٹنگ بھی کی اور ضروری ہدایات بھی دیں۔ تری دیو کانفرنس میں کارکنوں میں جوش و خروش پیدا کرتے ہوئے نائب سینی نے کہا کہ بی جے پی کی تمام اسکیموں کو کارکنان بوتھ سطح پر نافذ کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری ڈبل انجن حکومت نے ریاست کو سماجی بہبود کی مختلف اسکیمیں دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج عوام میں بی جے پی کی فلاحی اسکیموں کی بات کی جاتی ہے اور عوام صرف کانگریس کے گھوٹالوں کی بات کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کانگریس کی گمراہ کن فطرت کو جان چکے ہیں۔

نائب سینی نے کہا کہ کانگریس دھوکہ بازوں اور جھوٹ بولنے والوں کی پارٹی ہے، لوگوں کا کانگریس سے اعتماد اٹھ چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ایم نریندر مودی نے ہندوستان کو بین الاقوامی سطح پر مضبوط بنایا ہے اور ہندوستان جلد ہی عالمی لیڈر بن جائے گا۔ غریبوں کے لیے بہت سی اسکیمیں بنائی گئیں جس کی وجہ سے مودی آج ملک کے غریبوں کے لیے مسیحا بن گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور ہماری ڈبل انجن والی حکومت مسلسل عوام کی خدمت کر رہی ہے۔ پچھلے 10 سالوں میں بی جے پی حکومت نے ہر شخص کی ترقی کا کام کیا ہے۔ کانگریس کو نشانہ بناتے ہوئے نائب سنگھ نے کہا کہ کانگریس کی حکومت میں نوجوانوں کو بغیر کسی پرچی اور بغیر کسی خرچ کے نوکری نہیں ملی۔ بدعنوانی اپنے عروج پر تھی اور لوگ کانگریس حکومت سے تنگ آ چکے تھے۔

انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت نے گزشتہ 10 سالوں میں ہر طبقہ کے لیے کام کیا ہے۔ غریبوں کو بیماری کے دوران ہونے والے اخراجات کی فکر سے نجات مل گئی ہے۔ ڈبل انجن والی حکومت نے کسانوں کو مالا مال کرنے کے لیے بہت سی اسکیمیں بنائی ہیں۔ سینی نے کہا کہ مودی حکومت نے خواتین اور نوجوانوں کو خود انحصار بننے کا راستہ دکھایا ہے۔ نائب سینی نے کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام کارکنان اسمبلی الیکشن جیتنے کے مشن میں لگ جائیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی پالیسیوں کو جھوٹ اور لالچ کے جال کو توڑنے کے لئے کام کرنا چاہئے جو کانگریس نے لوک سبھا انتخابات میں بچھایا تھا۔ انہوں نے کہا کہ کارکنوں کو گھر گھر جا کر بتانا چاہئے کہ ملک اور ریاست کی خوشحالی اور نوجوانوں کی ترقی کے لئے بی جے پی حکومت ضروری ہے۔ اس موقع پر ریاستی جنرل سکریٹری سریندر پونیا، سابق وزیر کملیش ڈھانڈا، انچارج بھیم سین اگروال، آدتیہ بھاردواج، شمشیر جدولا، دیوی دیال برسانا، شیش پال جندال وغیرہ کارکنان موجود تھے۔

بی جے پی کسان دوست ہونے کا ڈرامہ کر رہی ہے

اگر اسے کسانوں کی واقعی فکر ہے تو ایم ایس پی گارنٹی قانون بنائے: بی بادل

ਆਮ ਆਦਮੀ ਪਾਰਟੀ
ਪਾਰਟੀ

● گزشتہ کئی سالوں میں زراعت کی لاگت میں تقریباً 70 فیصد کا اضافہ ہوا ہے اور مودی حکومت ایم ایس پی میں صرف 7 فیصد اضافہ کر کے ان کی مدد کر رہی ہے۔

چنڈی گڑھ (ایس این بی)

اس سال خریف فصلوں کے ایم ایس پی میں مرکزی حکومت کے معمولی اضافے پر عام آدمی پارٹی نے کہا کہ بی جے پی کسان دوست ہونے کا ڈرامہ کر رہی ہے۔ پارٹی نے کہا کہ اگر بی جے پی کو واقعی ملک کے کسانوں کی فکر ہے تو اسے کسانوں کی مانگ کے مطابق ایم ایس پی گارنٹی قانون نافذ کرنا چاہیے۔ جمعرات کو چنڈی گڑھ میں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے عام آدمی پارٹی کے ترجمان ہرسوکھندر سنگھ بی بادل نے کہا کہ گزشتہ کئی سالوں میں زراعت کی لاگت میں تقریباً 70 فیصد اضافہ ہوا ہے اور مودی حکومت ایم ایس پی میں صرف 7 فیصد اضافہ کر کے ان کی مدد کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت کے کابینہ وزیر پیوش گوئل نے خود کہا ہے کہ 83 فیصد فصلیں ایم ایس پی سے کم قیمت پر فروخت ہوتی ہیں۔ صرف 13 فیصد فصل ایم ایس پی پر خریدی جاتی ہے۔ کئی ریاستوں میں ایم ایس پی پر فصلیں بھی نہیں خریدی جاتی ہیں۔ لہٰذا ایم ایس پی پر یہ اضافہ بہت کم اور بہت دیر سے ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کو معاشی بحران سے نکالنے کے لیے ایم ایس پی میں معمولی اضافے کی ضرورت نہیں ہے۔ ملک کا کسان تب ہی خوش ہو سکتا ہے جب اسے سوامی ناتھن کمیشن کی رپورٹ کے مطابق فصلوں کی قیمت ادا کی جائے۔ اس کے علاوہ فصلوں کے تنوع کے لیے کسانوں کو علیحدہ مالی مراعات دی جائیں۔ دراصل بی جے پی حکومت کسانوں کی ترقی نہیں چاہتی۔ وہ صرف اپنے کچھ قریبی سرمایہ داروں کی ترقی چاہتی ہے۔ وہ کسانوں کی محنت کا پھل اپنے سرمایہ دار دوستوں کو دینا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی شروع سے ہی کسان مخالف اور سرمایہ دارانہ حامی رہی ہے۔ یہ ان کی تمام پالیسیوں میں واضح طور پر جھلکتا ہے۔ بی بادل نے پنجاب بی جے پی کے سربراہ سنیل جاکھڑ پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ پی ایم مودی اور سنیل جاکھڑ کی جوڑی گپی اور پپی کی جوڑی ہے۔ مودی سرکار آمرانہ قوانین بناتی ہے اور سنیل جاکھڑ اس پر مہر لگا دیتے ہیں۔ جاکھڑ کا کام صرف مرکزی حکومت کے ہر فیصلے پر تالیاں بجانا ہے۔ بی جے پی میں شامل ہونے کے بعد انہوں نے کبھی پنجاب کے کسانوں کے لیے کوئی آواز نہیں اٹھائی۔

لاپتہ دیور اور بھابھی کی لاشیں برآمد

مورینا (یو این آئی)

پولیس نے مدھیہ پردیش کے مورینا ضلع میں ایک ندی سے چار ماہ سے لاپتہ دیور اور بھابھی کی لاشیں برآمد کی ہیں۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ سیہونیہ تھانہ علاقہ سے چار ماہ قبل لاپتہ ہونے والے دیور اور بھابھی کے ڈھانچے کل دریا سے ملے ہیں۔ گاؤں چھتہ کا پورہ کے رہنے والے نیرج سکھوار اور اس کی بھابھی متھلیش سکھوار چار ماہ سے لاپتہ تھے۔ اہل خانہ نے دونوں کی گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی تھی۔ بتایا گیا ہے کہ گزشتہ روز جب گوپی گاؤں کے قریب کواری ندی پر بنائے گئے اسٹاپ ڈیم کے کل گیٹ کھولے گئے اور ندی میں پانی کی سطح کم ہوئی تو گاؤں والوں نے دریا کے بیچوں بیچ ایک کار اور اس میں دو لاشیں بوسیدہ حالت میں دیکھیں۔ گاؤں والوں نے اس کی اطلاع پولیس کو دی۔

این ڈی اے حکومت کی پوری دال ہی کالی ہے

یو جی سی-این ای ٹی امتحان کی منسوخی کے بعد کانگریس کا بی جے پی پر حملہ

چنڈی گڑھ (ایجنسیاں)

وزارت تعلیم، حکومت ہند نے یو جی سی-این ای ٹی امتحان منسوخ کر دیا ہے۔ اب اس کو لے کر مرکز کی بی جے پی حکومت اپوزیشن کے نشانے پر آ گئی ہے۔ اسی سلسلے میں ہریانہ کے روہتک سے لوک سبھا کے رکن پارلیمنٹ دیپندر سنگھ ہڈا نے این ڈی اے حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے ایکس پر پوسٹ کرتے ہوئے لکھا کہ 2 دن پہلے 9 لاکھ سے زیادہ نوجوانوں نے یو جی سی-این ای ٹی کا امتحان دیا تھا۔ اب این ٹی اے نے اس میں بے ضابطگیوں کے خوف سے اسے منسوخ کر دیا ہے۔ دیپندر سنگھ ہڈا نے مزید لکھا کہ این ای ٹی گھوٹالے کی خبروں کے درمیان ایک بڑے امتحان کا لیک ہونا حکومت کی نیت اور کارکردگی پر ایک بار پھر بڑے سوال اٹھاتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ دال میں کالا ہے۔ این ڈی اے کی پوری دال ہی کالی ہے۔ دوسری جانب سرسہ لوک سبھا سیٹ سے رکن پارلیمنٹ کماری شیلجا نے بھی نیٹ امتحان کی منسوخی پر رد عمل ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابھی تو این ای ٹی پیپر لیک کی تحقیقات چل رہی تھی اسی دوران یو جی سی-این ای ٹی 2024 کا امتحان پیپر لیک ہونے کی وجہ سے منسوخ کر دیا گیا ہے، اور لاکھوں طلبا کا مستقبل تاریکی میں دھکیل دیا گیا ہے۔ کل رات سے مجھے سیکڑوں طلبا کے کالز اور پیغامات موصول ہوئے ہیں جو امتحان میں شریک ہوئے تھے، ان کی آنکھوں میں آنسو تھے۔ ان کی مہینوں کی محنت کا حساب کون دے گا؟ کماری شیلجا نے مزید لکھا کہ تعلیمی میدان میں اس قسم کی غفلت اور بے ضابطگی کسی بھی صورت میں قابل قبول نہیں ہے۔ کیا یہ ہے بی جے پی کی نئی تعلیمی پالیسی؟ طلبا کے مستقبل کے ساتھ اتنا کھیل کیوں؟ ہم اس پیپر لیک حکومت کے خلاف طلبا کے حقوق کی جنگ سڑکوں سے پارلیمنٹ تک پوری طاقت سے لڑیں گے۔

ہریانہ: لوک سبھا کی 2 نشستوں کے 6 بوتھوں پر ای وی ایم کی جانچ ہوگی

امیدواروں کی شکایت کے بعد کرنال اور فرید آباد کے لئے الیکشن کمیشن نے لیا فیصلہ

چنڈی گڑھ (ایجنسیاں)

لوک سبھا انتخابات میں ہریانہ کی 2 سیٹوں پر ای وی ایم میں خرابی کی شکایت ملی تھی۔ الیکشن کمیشن نے اسے سنجیدگی سے لیا ہے۔ کمیشن نے کرنال اور فرید آباد لوک سبھا سیٹوں کے چھ پولنگ اسٹیشنوں پر ای وی ایم کی جانچ کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہریانہ کے ساتھ ساتھ دیگر کئی ریاستوں سے موصولہ شکایات کی بنیاد پر کمیشن نے ای وی ایم کی جانچ کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔

کرنال اور فرید آباد لوک سبھا سیٹوں پر ہوئے انتخابات کے دوران کانگریس امیدواروں کی طرف سے بے ضابطگیوں کا خدشہ ظاہر کیا گیا تھا۔ اس سلسلے میں کمیشن کو شکایت بھی کی گئی۔ کرنال سے کانگریس امیدوار دیویا نشو بدھی راجہ کی جانب سے الیکشن کمیشن کو خط لکھا گیا ہے۔ اس میں ای وی ایم کی جانچ کی مانگ کی گئی تھی۔ فرید آباد سے کانگریس کے امیدوار مہندر پرتاپ نے بھی بے ضابطگیوں کا اندیشہ ظاہر کیا تھا۔ اس طرح کرنال کے دو پولنگ اسٹیشنوں پر، پانی پت شہر میں دو اور فرید آباد کے بڈکل میں دو پولنگ اسٹیشنوں پر ای وی ایم کی شکایات موصول ہوئیں۔ اس کے ساتھ ہی مختلف پارٹیوں کے امیدواروں کی شکایت پر آندھرا پردیش کے دو، چھتیس گڑھ کے چار، مہاراشٹر کے 40 اور تمل ناڈو کے 20 پولنگ اسٹیشنوں پر ای وی ایم کی جانچ کی جائے گی۔ ای وی ایم معاملے میں سماعت کے دوران سپریم کورٹ نے کہا تھا کہ امیدواروں کی درخواست پر نتائج کے اعلان کے بعد مائیکرو کنٹرولر ای وی ایم میں جلی ہوئی میموری کی جانچ انجینئروں کی ٹیم کرے گی۔ ایسی درخواست نتائج کے اعلان کے 7 دنوں کے اندر کی جانی چاہیے۔ تصدیق کے اخراجات درخواست گزار امیدوار برداشت کریں گے۔ اگر ای وی ایم کے ساتھ چھیڑ چھاڑ پائی جاتی ہے تو خرچ واپس کر دیا جائے گا۔

خود انحصار، بااختیار اور تعلیم یافتہ خواتین ترقی پسند معاشرے کی شناخت

گریڈ تھرڈ اساتذہ بھرتی میں خواتین کو 50 فیصد ریزرویشن دینے پر خواتین نے وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا

جے پور (ایس این بی)

وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما نے کہا کہ ریاستی حکومت کا فرض ہے کہ وہ خواتین کو عزت اور برابری فراہم کرے۔ خود انحصار، بااختیار اور تعلیم یافتہ خواتین ترقی پسند معاشرے کی پہچان ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت خواتین کو بااختیار بنانے اور نصف آبادی کو ان کے حقوق دلانے کے لیے فیصلہ کن اقدامات کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ شرما جمعرات کو وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ پر تھرڈ گریڈ اساتذہ کی بھرتی کے امتحان میں خواتین کے ریزرویشن کو 30 فیصد سے بڑھا کر 50 فیصد کرنے کے موقع پر منعقدہ تہنیتی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ ریاست کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والی خواتین نے اس فیصلے کے لیے وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا اور انہیں خراج تحسین پیش کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نوجوانوں کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ ریاستی حکومت نوجوانوں کو سرکاری خدمات میں روزگار کے مناسب مواقع فراہم کرنے کے لیے پابند عہد ہے۔ آنے والے وقت میں اسامیوں کو مرحلہ وار بھرتی امتحانات کے ذریعے پر کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ جہاں ضرورت ہے وہاں روزگار کے مواقع پیدا کر کے نوجوانوں کی شراکت کو بھی یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ تھرڈ گریڈ اساتذہ کی بھرتی کے امتحان میں خواتین کو 50 فیصد ریزرویشن دینے کے فیصلے سے خواتین سرکاری پرائمری اور اپر پرائمری اسکولوں میں مزید تدریسی کام کر سکیں گی اور پڑھنے والے بچوں کی محبت سے دیکھ بھال بھی کر سکیں گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہندوستانی ثقافت میں خواتین کا احترام ایک روایت رہی ہے۔ ہمارے ویدوں اور اپنشدوں میں خواتین کو دیوی کے طور پر پوجا جاتا ہے۔ طاقت کی دیوی درگا، علم کی دیوی سرسوتی اور دولت کی دیوی لکشمی ہمارے معاشرے میں خواتین کے اعلیٰ مقام کی عکاسی کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک عورت تعلیم یافتہ ہو جائے تو تین خاندان تعلیم یافتہ ہوتے ہیں اور معاشرہ ترقی کرتا ہے۔ آج خواتین خاندان کے ساتھ ساتھ ملک کو چلانے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ آج ملک کی اعلیٰ ترین صدر محترمہ دروپدی مرمو کا یوم پیدائش ہے۔ ان کی زندگی ہر ایک کے لیے مشعل راہ ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت نے خواتین کی بہبود کے لیے بہت سے اہم اقدامات کیے ہیں۔ خواتین کو 450 روپے میں گھریلو گیس سلنڈر فراہم کرنے سے تقریباً 73 لاکھ خاندان مستفید ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت نے غریب خاندانوں میں بچی کی پیدائش پر ایک لاکھ روپے کا بچت بینک فراہم کرنے کے لیے لاڈو پروتساہن یوجنا بھی شروع کی ہے۔ اس کے علاوہ پنچایتی راج اور شہری اداروں، آنگن واڑی کارکنوں اور معاونین کے اعزازیہ میں 10 فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔

तृतीय श्रेणी शिक्षक भर्ती में
महिलाओं का आरक्षण
50

اس موقع پر خواتین کی ایک بڑی تعداد نے گریڈ III کے اساتذہ کی بھرتی کے امتحان میں خواتین کے ریزرویشن کو 30 سے بڑھا کر 50 فیصد کرنے اور پولیس کی بھرتیوں میں 30 سے بڑھا کر 33 فیصد کرنے پر وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا۔ ریاست کے دور دراز علاقوں سے آنے والی خواتین نے روزگار کے مزید مواقع پیدا کرنے پر ان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر خواتین نے وزیر اعلیٰ کو گلدستہ پیش کر کے ان کا استقبال کیا۔ تقریب میں جے پور کی ایم پی منجو شرما، جے پور کی ضلع چیف راما دیوی چوپڑہ سمیت خواتین کی بڑی تعداد موجود تھی۔

خواتین کے 50 فیصد ریزرویشن کے خلاف جے پور میں مظاہرہ

پولیس اور مظاہرین میں نوک جھونک، ایک شخص کو حراست میں لے لیا گیا

جے پور (ایس این بی)

گریڈ III کے اساتذہ کی بھرتی میں خواتین کو 50 فیصد ریزرویشن دینے کے خلاف ریاست بھر میں احتجاج شروع ہو گیا ہے۔ جمعرات کو نوجوانوں کی بڑی تعداد احتجاج کے لیے جے پور کے شہید اسمارک پر پہنچی۔ جسے پولیس ٹیم نے شہید اسمارک کے اندر ہی بند کر دیا۔ اس کے بعد مظاہرین کی پولیس سے جھڑپ ہو گئی۔ پولیس نے راجستھان یوا شکتی انٹیگریٹڈ فیڈریشن کے ریاستی صدر منوج مینا کو حراست میں لے لیا۔

منوج مینا نے کہا کہ راجستھان کی بھجن لال حکومت نے لوک سبھا انتخابات میں صرف 11 سیٹیں جیتی ہیں۔ اگر راجستھان میں یہ بل لاگو ہوتا ہے تو آنے والے اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کو 200 میں سے صرف 11 سیٹیں ملیں گی۔ یہ بل مرد مخالف ہے۔ احتجاج کرنے والے نوجوانوں کا کہنا تھا کہ اگر حکومت نے یہ فیصلہ واپس نہ لیا تو ہم اس کی بھرپور مخالفت کریں گے کیونکہ یہ مرد مخالف فیصلہ ہے۔ یہ کسی قیمت پر برداشت نہیں کیا جائے گا۔ احتجاج کرنے والے نوجوانوں نے کہا کہ راجستھان میں گریڈ III ٹیچر کی بھرتی میں خواتین کو پہلے ہی 30 فیصد ریزرویشن دیا جا رہا ہے۔ حکومت نے اسے غیر ضروری طور پر بڑھا کر 50 فیصد کر دیا ہے۔ جس کی وجہ سے مرد امیدواروں کے انتخاب کے امکانات کم ہوتے جا رہے ہیں۔ ایسے میں حکومت کو اس اصول پر نظر ثانی اور ترمیم کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت اب بھی اس اصول کو نافذ کرنا چاہتی ہے تو بھجن لال شرما کو پہلے اسے اپنی کابینہ میں نافذ کرنا چاہیے۔ جہاں صرف دو خواتین کو جگہ دی گئی ہے۔ اس کے بعد تمام انتظامی عہدوں پر اس اصول کو نافذ کیا جائے۔ پھر اس کے بعد اس پالیسی کو گریڈ تھرڈ اساتذہ تک لایا جائے۔ اگر ایسا نہ کیا گیا تو ہم سڑکوں پر احتجاج کریں گے۔ مظاہرین کو روکنے کے لیے بڑی تعداد میں پولیس اہلکار تعینات تھے۔ اس کے علاوہ موقع پر واٹر گن بھی طلب کر لی گئی۔ دراصل وزیر اعلیٰ نے راجستھان پنچایتی راج ایکٹ میں ترمیم کی تجویز کو منظوری دے دی ہے۔ اس میں گریڈ تھرڈ ٹیچر کی بھرتی میں خواتین کے لیے ریزرویشن 30 سے بڑھا کر 50 فیصد کر دیا گیا ہے۔ اس فیصلے سے خواتین کو روزگار کے مزید مواقع ملنے کا امکان ہے۔ نیز حکومت کا کہنا ہے کہ وہ خواتین کو خود انحصار اور بااختیار بنائے گی۔

جالندھر ویسٹ اسمبلی ضمنی انتخابات کیلئے بی ایس پی نے اتارا امیدوار

جالندھر (ایجنسیاں)

بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) نے بھی پنجاب کی جالندھر مغربی اسمبلی سیٹ پر ضمنی انتخاب کے لیے اپنے امیدوار کا اعلان کر دیا ہے۔ پارٹی نے بیندر لاکھا کو میدان میں اتارا ہے۔ پنجاب بی ایس پی کے ریاستی صدر جسویر سنگھ گڑھی نے امیدوار کا اعلان کیا ہے۔ بیندر لاکھا تقریباً 25 سال سے بی ایس پی سے منسلک ہیں۔ بدھ کو بی ایس پی سپریمو مایاوتی نے یوپی کے دارالحکومت لکھنؤ میں ایک میٹنگ کی۔ اس میٹنگ میں پنجاب بی ایس پی کے ریاستی صدر جسویر سنگھ گڑھی نے بھی شرکت کی۔ میٹنگ میں غور و خوض کے بعد بیندر لاکھا کے نام کو منظوری دے دی گئی ہے۔ جالندھر ویسٹ اسمبلی سیٹ پر مقابلہ دلچسپ دکھائی دے رہا ہے۔ 2022 کے اسمبلی انتخابات میں اس سیٹ سے عام آدمی پارٹی کی امیدوار شیتل انگورل نے کامیابی حاصل کی تھی۔

مرکز و ریاستی حکومت غریبوں کی فلاح و بہبود کیلئے وقف: سیما

نوح/میوات (ایس این بی)

صوبہ کی وزیر تعلیم سیما ترکھا نے کہا ہے کہ مرکزی و ریاستی حکومتیں دیہاتوں، غریبوں، کسانوں، مزدوروں اور خواتین کی فلاح و بہبود کے لیے پوری طرح وقف ہیں۔ سیما ترکھا آج شہید حسن خان میواتی گورنمنٹ میڈیکل کالج نلہڑ نوح کے آڈیٹوریم میں منعقدہ پی ایم کسان سمان ندھی یوجنا کے تحت 17 ویں قسط کی منتقلی کے پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر موجود لوگوں سے خطاب کر رہی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے کمزور طبقات کی بہتری کے لیے بہت سی اسکیمیں مرتب کی ہیں اور ان پر عمل درآمد کیا ہے۔ وزیر اعظم اور وزیر اعلیٰ کمزور اور پسماندہ طبقے کے لوگوں کی بہتری کے لیے نئی پالیسیاں بنا رہے ہیں اور ان پر عمل درآمد کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کا ہر لفظ یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ ایک غریب خاندان کے بیٹے ہیں اور ان کی پوری زندگی ملک اور غریبوں کے لیے وقف ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کو بیماریوں سے بچانے کے لیے ملک میں اجولا اسکیم نافذ کی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ سابق وزیر اعلیٰ اور موجودہ مرکزی وزیر منوہر لال نے تقریباً ساڑھے 9 سال کے اپنے دور اقتدار میں کئی عوامی فلاحی کام کر کے پورے ملک میں ایک مثال قائم کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پورے ملک میں ہریانہ واحد ریاست ہے جہاں غربت کی لکیر 1 لاکھ 80 ہزار روپے مقرر کی گئی ہے جبکہ دیگر ریاستوں میں یہ 1 لاکھ 20 ہزار ہے۔ حکومت کی مختلف عوامی فلاحی اسکیموں کی رقم براہ راست مستحقین کے بینک کھاتوں میں جا رہی ہے۔ پورے نظام میں شفافیت لائی گئی ہے۔ حکومت معاشرے کے ہر طبقے کی عزت اور عزت نفس کو مدنظر رکھتے ہوئے کام کر رہی ہے۔ پروگرام میں پہنچنے پر ڈپٹی کمشنر دھیریندر کھڑگٹا نے گلدستہ پیش کر کے ان کا استقبال کیا۔ فارمرز ڈیپارٹمنٹ کے ڈپٹی ڈائریکٹر وریندر دیو آریہ نے پروگرام میں مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر دھیریندر کھڑگٹا، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر پردیپ سنگھ ملک، ایس ڈی ایم نوح وشال، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر پرجیت چہل، ایل ایف ایل این کنوینر کسم ملک، وقف بورڈ ایڈمنسٹریٹر ذاکر حسین، گؤ سیوا کمیشن کے سابق چیئرمین بھانی رام منگلا، سابق ضلع بی جے پی صدر سریندر ابھی موجود تھے۔

نوح کمیونٹی ہیلتھ سینٹر کی جگہ 100 بستروں کا اسپتال بنایا جائے گا: ڈپٹی کمشنر

نوح/میوات (ایس این بی) ڈپٹی کمشنر دھیریندر کھڑگٹا نے کہا کہ ریاستی حکومت نے نوح کو 100 بستروں کا اسپتال تحفہ میں دیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر آج اپنے دفتر میں وزیر اعلیٰ کے اعلانات پر ضلع میں جاری ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے منعقدہ اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ نوح کمیونٹی ہیلتھ سنٹر کی جگہ اب 100 بستروں کا اسپتال بنایا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے اجلاس میں اس ہسپتال کا کام جلد شروع کرنے کی ہدایات دیں۔ انہوں نے بتایا کہ یہ 6 منزلہ اسپتال ہوگا اور اس کی تعمیر پر تخمینہ 156 کروڑ 74 لاکھ روپے لاگت آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہسپتال کی تعمیر سے عوام کو صحت کی بہتر سہولیات میسر آئیں گی۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ محکموں سے وزیر اعلیٰ کے اعلانات پر ہونے والے ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کے بارے میں ایک ایک کر کے رپورٹس حاصل کیں اور انہیں ضروری ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے ضلع سینک بھون، ڈرائیونگ اسکول، میوات کنال، اجینا ڈرین، ضلع سطح کے کھیل اسٹیڈیم، پرائمری ہیلتھ سینٹر، مختلف سڑکوں کی تعمیر، ضلع میں مختلف مقامات پر مختلف محکموں کی عمارتوں، پولی کلینک ریسٹ ہاؤس، توسیع کے بارے میں بھی بتایا۔ علاوہ ازیں منی سکریٹریٹ، ضلع سطح کی لائبریری، گاؤں سکریٹریٹ، فائر آفس، ہر بلاک کی سطح پر پارک وغیرہ کے بارے میں تفصیل سے بات چیت کی اور ضروری ہدایات جاری کیں۔ اس کے ساتھ انہوں نے ہدایات دیں کہ جن محکموں کے ترقیاتی کام ہیڈکوارٹر کی سطح پر زیر التواہیں ان کے کیسز کو جلد از جلد حل کیا جائے۔ ان کی فہرست بنائی جائے تاکہ ایسے کاموں پر فوری ایکشن لیا جا سکے۔ اجلاس میں ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے یہ بھی کہا کہ ضلع میں مستقبل میں جو بھی ترقیاتی کام ہو سکتے ہیں متعلقہ محکمہ اس کی تفصیلات تیار کرے۔ ڈپٹی کمشنر نے ضلع کی تمام سٹی کونسل اور میونسپلٹی کو مردوں اور خواتین کے ساتھ ساتھ وی آئی پیز کے لیے موبائل ٹوائلٹ خریدنے کی بھی ہدایت کی۔

ہریانہ میں بدلا موسم کا مزاج، کئی اضلاع میں بارش

فتح آباد (ایجنسیاں)

ہریانہ کے فتح آباد میں جمعرات کی صبح تیز ہواؤں کے بعد ہلکی بارش سے گرمی سے کچھ راحت ملی ہے۔ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں بھی کمی ریکارڈ کی گئی جو ایک ماہ سے زائد عرصے سے 40 ڈگری سیلسیس سے اوپر منڈلا رہا تھا۔ صبح کے وقت زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 39 ڈگری تک گر گیا جب کہ کم سے کم درجہ حرارت بھی 29 ڈگری سینٹی گریڈ رہا۔ سب ڈویژنل ایگریکلچر آفیسر ڈاکٹر بھیم سنگھ کلا دیا نے بتایا کہ اس ہلکی بارش سے فصلوں کو بھی راحت ملی ہے۔ مسلسل چلچلاتی گرمی کی وجہ سے فصلوں کو نقصان پہنچ رہا تھا لیکن اس ہلکی بارش سے انہیں کچھ راحت ملی ہے۔ مہندر گڑھ علاقے میں جمعرات کی صبح ابر آلود آسمان اور ٹھنڈی ہوا کے چلتے چلچلاتی گرمی سے راحت ملی۔ صبح ہوتے ہی موسم خوشگوار ہو گیا۔ صبح 7:30 بجے زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 29 ڈگری رہا۔ صبح شمال سے چلنے والی ٹھنڈی ہوا نے بھی سخت دھوپ سے نجات دلائی۔ محکمہ موسمیات کی وارننگ کے مطابق جمعرات کی صبح سے موسم بدستور ویسا ہی رہا۔ تاہم صبح کے وقت بوندا باندی نہیں ہوئی۔ گرد آلود ہوائیں چلنے سے بھی شدید گرمی سے نجات مل گئی۔ دیر رات کروکشیتر میں موسم کا انداز بدل گیا۔ صبح سے بارش ہونے لگی۔ کئی دنوں سے جاری چلچلاتی گرمی سے کافی راحت ملی ہے۔